از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 14، فروری 1995

ڈاکٹر (مسسز) پشپا وشنو کمار گرتو

بنام

دی سٹیٹ آف مہاراشٹر و دیگراں

[پی بی ساونت اور این پی سنگھ، جسٹس صاحبان]

ملازمت کا قانون: فوقیت-کا تعین-فرضی فوقیت-اہلیت کی تاریخ کے حوالے سے عطا کیا گیا-وہ شخص جو اس تاریخ کو اس عہدے پر فائز نہیں ہے- محض اہلیت-فوقیت کو ختم کرنے کی کوئی بنیاد نہیں-فوقیت فہرست کو کالعدم قرار دے دیا گیا۔

اپیل کنندہ کو گورنمنٹ میڈیکل کالج میں 11.10.1977 پر ریڈر مقرر کیا گیا تھا اور مدعا علیہ کو کارپوریشن کے تحت میڈیکل کالج میں 2.7.1979 پر ریڈر مقرر کیا گیا تھا۔اس میڈیکل کالج کو ریاستی حکومت نے 1.4.1981 پر اپنے قبضے میں لے لیا تھا۔ریاستی حکومت نے فوقیت کی ایک فہرست شائع کی جس میں مدعا علیہ کو نمبر شمار 20 سے نمبر شمار 11 میں منتقل کر دیا گیا اور اس کی تقرری کی تاریخ کو 2.7.1979 سے 19.1.1977 میں تبدیل کر دیا گیا۔اس کے بعد انہیں مذکورہ فوقیت فہرست کی بنیاد پر پروفیسر کے عہدے پر ترقی دی گئی۔

اپیل کنندہ نے فوقیت فہرست میں مدعا علیہ کے عہدے میں تبدیلی کو چیلنج کرتے ہوئے ریاستی انتظامی ٹریبونل کے سامنے درخواست دائر کی۔ٹریبونل نے درخواست کو اس بنیاد پر خارج کر دیا کہ مدعا علیہ کو 1.4.1981 کے جی آر کے قاعدہ 6 کے مطابق مقررہ دن سے پہلے کارپوریشن کے تحت اس کے ذریعہ فراہم کردہ مسلسل خدمات کا فائدہ صحیح طور پر دیا گیا تھا۔لہذا یہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قرار پایا گیا کہ: 1.1.1.4.1981 کے جی آر کے قاعدے 6 میں کہا گیا ہے کہ جن عہدوں پر وہ شامل ہیں ان میں افراد کی فوقیت کا تعین کارپوریشن کے تحت متعلقہ عہدوں پر متعین تاریخ یعنی 1.4.1981 سے پہلے ان کی مسلسل خدمات کی مدت کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ قاعدہ 6 کے دوسرے حصے میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ قاعدے کے مقصد کے لیے متعلقہ عہدوں پر دی جانے والی خدمات کو "اس تاریخ سے شمار کیا جائے گا جس سے جذب شدہ افراد عہدوں پر تقرری کے اہل ہوتے اگر اس وقت نافذ حکومت کے بھرتی کے قواعد ان کی تقرری کو کنٹرول کرتے۔" [61-B-C]

1.2. در حقیقت، مدعاعلیہ کو 2.7.1979 پر کارپوریشن کے تحت میڈیکل کالج میں ریڈر کے طور پر ترقی دی گئی تھی۔ لیکن ان کی سنیارٹی کے مقصد سے ریڈر کے طور پر ترقی کی ایک تصوراتی اور فرضی تاریخ 19.1.1977 سے نافذ العمل قاعدہ 6 کے دوسرے حصے کی بنیاد پر دی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اس تاریخ کو وہ تقرری کے لئے مقرر کردہ قابلیت کو پورا کرنے کے بعد ریڈر کے طور پر تقرری کی اہل تھیں۔ قاعدہ 6 کے دوسرے حصے کو ریاستی حکومت یا ٹریبونل نے اس کے مناسب تناظر اور روح میں نہیں پڑھا ہے۔ مذکورہ قاعدہ 6 میں اس عہدے کے لیے اہلیت پر نہیں بلکہ متعلقہ عہدوں پر ان کی مسلسل خدمات کی مدت پر زور دیا گیا ہے۔ "دوسرے لفظوں میں، وہ مدت جس کے لیے جذب کیے جانے والے افراد نے متعلقہ عہدے پر مسلسل خدمات انجام دی تھیں۔ اس مدت میں سے صرف اسی مدت کو مد نظر رکھا جائے گا، جب سے متعلقہ افراد اس وقت نافذ حکومت کے بھرتی کے قواعد کے تحت تقرری کے اہل تھے۔ [62-E-G]

1.3. قاعدہ 6 ایک قاری کے طور پر کوئی نظریاتی یا تصوراتی فوقیت دینے کا ارادہ نہیں رکھتا ہے۔ اگر قاعدہ 6 کی اس کی تشریح کو قبول کر لیا جاتا ہے تو غیر سرکاری میڈیکل کالجوں کے اساتذہ ان افراد کی فوقیت کو متاثر کریں گے جنہیں پہلے ہی سرکاری میڈیکل کالجوں میں ریڈر کے طور پر مقرر کیا جا چکا ہے۔ [63-B]

اس کے بعد ڈائریکٹ ریکروٹ کلاس II انجینئرنگ آفیسرز ایسوسی ایشن بمقابلہ ریاست مہاراشٹر اور دیگر، [1990] 2 ایس سی سی 715 آئے۔

2.1. یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے اہلیت کی تاریخ کے حوالے سے کوئی نظریاتی فوقیت کیسے دی جا سکتی تھی، حالانکہ ایسا شخص براہ راست بھرتی یا ترقی کے ذریعے اس طرح کے کسی عہدے پر فائز نہیں تھا۔ موجودہ معاملے میں، اس بات پر کوئی تنازعہ نہیں ہے کہ مدعا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

علیہ نے 2.7.1979 سے پہلے کبھی بھی رجسٹرار کا عہدہ نہیں سنبھالا تھا جب کالج کارپوریشن کے تحت تھا۔ لہذا 19.1.1977 پر رجسٹرار کے طور پر مقرر ہونے کی اس کی محض اہلیت، ریڈر کے طور پر اس کی ترقی کو ختم کرنے کی بنیاد نہیں ہو سکتی، تاکہ اپیل کنندہ کی فوقیت کو متاثر کیا جا سکے، جسے 11.10.1977 پر میڈیکل کالج میں ریڈر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ [63-E-F]

2.2. جہاں تک مدعاعلیہ کا تعلق ہے، بطور ریڈر فوقیت کی تاریخ کو تبدیل کرنے کا مقصد اسے اپیل کنندہ سے سینئر بنانا معلوم ہوتا ہے۔ یہ فائدہ انہیں نہیں دیا جا سکتا تھا، چاہے وہ شروع سے ہی کسی سرکاری کالج میں ہوں۔ جذب کرنے کے عمل میں، وہ ان لوگوں کی فوقیت کو متاثر نہیں کر سکتی، جو پہلے سے ہی ریڈرز کے طور پر ریاستی حکومت کے مُستقِل جمعِیت میں تھے۔ [63-G]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 17-2216 سال 1995۔

مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، ناگپور بنچ کے 8.7.93 کے فیصلے اور حکم سے ٹی اے نمبر 948/91 (اصل میں ڈبلیو پی نمبر 1783/90) اور 1992 کے او اے نمبر 1355 میں۔

اپیل کنندہ کے لیے وی۔ اے۔ بوبڑے اور اے۔ جی۔ رتناپارکھی۔

جواب دہندہ کے لیے اے ایس بھسمے کے لیے کے ایم ریڈی اور ایس ایم جادھو۔

جواب دہندہ نمبر 4 کے لیے آر کے مہتا۔

عدالت کا فیصلہ این پی سنگھ، جسٹس نے سنایا

این پی سنگ جسٹس- جو دونوں ایس ایل پیز میں اجازت دی گئی۔

1994 کے ایس ایل پی (سی) نمبر 1628 سے پیدا ہونے والی اپیل مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، ناگپور بنچ کے ذریعے منظور کردہ ایک حکم کے خلاف دائر کی گئی ہے، جس میں اپیل کنندہ کی جانب سے دائر رٹ پٹیشن کو خارج کرتے ہوئے، بمبئی عدالت عالیہ کے ناگپور بنچ کے سامنے دائر کیا گیا تھا جسے بعد میں مذکورہ ٹریبونل میں منتقل کر دیا گیا تھا۔ مذکورہ درخواست کے ذریعے، اپیل کنندہ نے 29.4.1989 کی فوقیت فہرست کے جواز پر سوال اٹھایا، جہاں تک کہ اس نے مدعاعلیہ نمبر 4 (جسے اس کے بعد 'مدعاعلیہ' کہا گیا ہے) کی پوزیشن کو نمبر شمار 20 سے نمبر شمار 11 میں تبدیل کر دیا ہے۔ اپیل کنندہ نے ٹریبونل کے سامنے دائر ایک اور درخواست کے ذریعے مذکورہ فوقیت فہرست کی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

بنیاد پر مدعاعلیہ کو شعبہ امراض نسواں وزچگی کے پروفیسر کے عہدے پر ترقی دینے کے 5.7.1989 کے حکم کو بھی کالعدم قرار دینے کی درخواست کی۔

اپیل کنندہ نے سال 1967 میں M.B.B.S امتحان پاس کیا۔ انہوں نے اپریل 1972 میں الہ آباد یونیورسٹی سے امراض نسواں وزچگی میں پوسٹ گریجویٹ ڈگری حاصل کی۔ مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن کے ذریعے منتخب ہونے کے بعد انہیں گورنمنٹ میڈیکل کالج، ناگپور میں ایک سرکاری حکم نامے کے ذریعے محکمہ امراض نسواں و زچگی میں لیکچرر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ اس نے 11.2.1977 پر مذکورہ پوسٹ میں شمولیت اختیار کی۔ مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ان کے انتخاب کے بعد، انہیں گورنمنٹ میڈیکل کالج، ناگپور کے شعبہ امراض نسواں وزچگی میں ریڈر کے طور پر ایک سرکاری حکم نامے کے ذریعے مقرر کیا گیا تھا۔ انہوں نے 11.10.1977 پر ریڈر کے عہدے پر شمولیت اختیار کی اور 21.10.1981 تک مذکورہ عہدے پر برقرار رہیں۔ اس دوران، 15.10.11981 کے ایک سرکاری حکم نامے کے ذریعے، اپیل کنندہ کو مذکورہ میڈیکل کالج، ناگپور کے شعبہ امراض نسواں وزچگی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کے طور پر مقرر کیا گیا، جس کے بعد اس نے 22.10.1981 پر شمولیت اختیار کی۔ وہ مذکورہ کالج میں، مذکورہ شعبہ میں، سب سے سینئر ایسوسی ایٹ پروفیسر تھیں۔

جہاں تک مدعاعلیہ کا تعلق ہے، اس نے 1967 میں اپنا M.B.B.S امتحان پاس کیا لیکن 1975 میں امراض نسواں و زچگی میں پوسٹ گریجویٹ ڈگری حاصل کی۔ انہیں اندرا گاندھی میڈیکل کالج، ناگپور میں 2.7.1979 پر ریڈر کے طور پر ترقی دی گئی، جو اس وقت ناگپور میونسپل کارپوریشن کے اختیار وانتظام میں تھا۔ تاہم، ریاستی حکومت نے ناگپور میونسپل کارپوریشن سے 1.4.1981 کو نافذ العمل کو اندرا گاندھی میڈیکل کالج کا انتظام اور کنٹرول سنبھال لیا۔

قارئین کی ایک عارضی فوقیت فہرست 21.11.1986 پر شائع کی گئی اور اعتراضات طلب کیے گئے۔ اس فوقیت فہرست میں، اپیل کنندہ کو نمبر شمار 13 کے خلاف رکھا گیا تھا، جبکہ مدعاعلیہ کو نمبر شمار 20 کے خلاف رکھا گیا تھا۔ اپیل کنندہ کی بطور ریڈر تقرری کی تاریخ 11.2.1979 کے طور پر دکھائی گئی تھی، جبکہ مدعاعلیہ کی تاریخ 2.7.1979 کے طور پر دکھائی گئی تھی۔ فوقیت کی حتمی فہرست میں، اپیل کنندہ کی پوزیشن نمبر شمار 14 کے خلاف دکھائی گئی تھی، جبکہ مدعاعلیہ کی پوزیشن نمبر شمار 20 کے خلاف دکھائی گئی تھی۔ کہا جاتا ہے کہ مسودہ اور حتمی فوقیت دونوں فہرستوں میں مدعا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

علیہ کے نام کے سامنے یہ ذکر کیا گیا تھا کہ اس کا تعلق اس وقت کے غیر سرکاری ادارے سے تھا۔ ناگپور میونسپل کارپوریشن کے تحت اندرا گاندھی میڈیکل کالج اور ریڈر کے طور پر ان کی تقرری کی تاریخ کو 2.7.1979 کے طور پر قبول کر لیا گیا کیونکہ اسی دن انہیں اس ادارے میں ریڈر کے طور پر ترقی دی گئی تھی۔ تاہم ریاستی حکومت نے 29.4.1989 پر فوقیت کی ایک اور فہرست شائع کی جس میں مدعاعلیہ کا نام نمبر شمار 20 سے نمبر شمار 11 پر منتقل کر دیا گیا اور مدعاعلیہ کی تقرری کی تاریخ 2.7.1979 سے بدل کر 19.1.1977 کر دی گئی۔ اس کے بعد 5.7.1989 کے ایک حکم کے ذریعے، مدعاعلیہ کو مذکورہ فوقیت فہرست کی بنیاد پر امراض نسواں وزچگی کے پروفیسر کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ فوقیت فہرست میں مدعاعلیہ کی حیثیت میں تبدیلی کو اپیل کنندہ نے عدالت عالیہ کے سامنے ایک تحریری درخواست کے ذریعے چیلنج کیا تھا جسے جیسا کہ پہلے ہی ذکر کیا گیا ہے، ٹریبونل میں منتقل کر دیا گیا تھا۔

اندرا گاندھی میڈیکل کالج، ناگپور، جو ناگپور میونسپل کارپوریشن کے کنٹرول اور انتظام کے تحت تھا، کو ریاستی حکومت نے 1.4.1981 کو نافذ العمل کو اپنے کنٹرول میں لے لیا تھا اور اس کے بعد ریاستی حکومت کو 1.4.1981 کے جی آر کے اصول 6 کے مطابق مذکورہ کالج کے لیکچررز، قارئین اور دیگر اساتذہ کی سنیارٹی کو دوبارہ ترتیب دینے کی ضرورت تھی۔ قاعدہ نمبر 6 درج ذیل ہے:

"ان عہدوں پر افراد کی فوقیت کا تعین متعین تاریخ سے پہلے کارپوریشن کے تحت متعلقہ عہدوں پر ان کی مسلسل خدمات کی مدت کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے، متعلقہ عہدوں پر دی جانے والی خدمات کو اس تاریخ سے شمار کیا جائے گا جس سے جذب شدہ افراد عہدوں پر تقرری کے اہل ہوتے اگر اس وقت نافذ حکومت کے بھرتی کے قواعد ان کی تقرری کو کنٹرول کرتے۔"

سال 1972 میں جاری ریڈر کے عہدے کے لیے بھرتی کے قواعد اس عہدے کے لیے اہلیت فراہم کرتے ہیں، جس کا متعلقہ حصہ ٹریبونل کے حکم میں درج ذیل طور پر دوبارہ پیش کیا گیا ہے:-

کسی قانونی یونیورسٹی یا ایم آر ڈی او جی کے ایم ڈی، ایم ایس، ایم او یا اسپیشلٹی بورڈ آف اوبسٹیٹر کس اینڈ گائناکولوجی (یو ایس اے) یا ایف آر سی ایس / ایم آر سی پی کے ذریعہ خصوصی مضمون کے طور پر امراض نسواں وزچگی کے ساتھ ڈاکٹریٹ اور زچگی میں پوسٹ گریجویٹ ڈگری یا ایم آر سی پی /

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایف آر سی ایس کی میڈیسن یا سرجری میں پوسٹ گریجویٹ ڈگری کے ساتھ ڈی جی او کے ساتھ امراض نسواں و زچگی میں ریڈر کے عہدے کے لئے، اور رجسٹرار یا لیکچرر کی حیثیت سے یا کسی تدریسی ادارے میں مساوی عہدے پر متعلقہ مضمون پڑھانے کے کم از کم تین سال کا تجربہ رکھتے ہوں۔"

جواب دہندہ کی بطور ریڈر ترقی کی تاریخ کو 2.7.1979 سے 19.1.1977 میں تبدیل کرنے کا جواز، جو ریاست کی جانب سے دیا گیا ہے، قاعدہ 6 ہے۔ ٹریبونل مذکورہ بالا قاعدہ 6 کی بنیاد پر مندرجہ ذیل نتیجے پر پہنچا ہے:

"ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ حکومت کی جانب سے قاعدہ 6 کی تشریح درست اور مناسب ہے اور ہم درخواست گزار کے وکیل کی تشریح سے اتفاق کرنے سے قاصر ہیں۔ واضح طور پر متعین تاریخ پر، ڈاکٹر گوہے ایک ریڈر تھے اور اس طرح جذب ہو گئے تھے، ان کی فوقیت ریڈر کے عہدے کے لیے حکومت کے بھرتی کے قوانین کے ساتھ پڑھے جانے والے قاعدہ 6 کی طاقت پر طے کی جانی چاہیے، جو اس وقت نافذ تھا۔ انہیں مطلوبہ قابلیت (سال 1975 میں ایم ڈی) کے حصول اور اس عہدے پر مسلسل خدمات کا فائدہ دیا گیا ہے جس سے انہیں ریڈر کے طور پر ترقی دی جا سکتی تھی۔ یہ واضح ہے کہ قاعدہ 6 کے دوسرے حصے کا واضح طور پر مقصد جذب شدہ درجہ میں فوقیت کے تعین کے لیے اہلیت درجہ میں مسلسل خدمت کا فائدہ دینا ہے۔ یہ قواعد انضمام اور جذب کے قوانین ہیں اور حکومت پر پابند ہیں۔ کیونکہ ان اصولوں کی بنیاد پر ہی انضمام ہو سکتا ہے۔ اس لیے ہمیں اس سلسلے میں درخواست گزار کے دلائل میں کوئی بنیاد نظر نہیں آتی۔ ورنہ انضمام کی عمارت گر جاتی ہے۔"

قاعدہ 6 میں کہا گیا ہے کہ جن عہدوں میں وہ شامل ہیں ان میں افراد کی فوقیت کا تعین متعین تاریخ یعنی 1.4.1981 سے پہلے کارپوریشن کے تحت متعلقہ عہدوں پر ان کی مسلسل خدمات کی مدت کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ جہاں تک قاعدہ 6 کے پہلے حصے کا تعلق ہے، کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ تنازعہ دوسرے حصے کے حوالے سے ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ قاعدے کے مقصد کے لیے متعلقہ عہدے پر دی جانے والی خدمات کو اس تاریخ سے شمار کیا جائے گا جس سے جذب شدہ افراد عہدوں پر تقرری کے اہل ہوتے اگر اس وقت نافذ حکومت کے بھرتی کے قواعد ان کی تقرری کو کنٹرول کرتے۔ "درحقیقت، مدعا علیہ کو اندرا گاندھی میڈیکل کالج، ناگپور میں ریڈر کے طور پر ترقی دی گئی، پھر 2.7.1979 پر ناگپور میونسپل کارپوریشن کے انتظام اور کنٹرول کے تحت۔ لیکن اس کی فوقیت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کے مقصد کے لیے بحیثیت ریڈر ایک خیالی اور فرضی تاریخ 19.1.1977 کو نافذ العمل سے دی گئی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ اس تاریخ کو وہ ریڈر کے عہدے پر تعیناتی کے لیے اہل تھی کیونکہ اس نے اوپر بیان کردہ ریڈر کی تقرری کے لیے مقرر کردہ قابلیت کو پورا کر لیا تھا۔ مذکورہ قاعدہ 6 میں اس عہدے کے لیے اہلیت پر نہیں بلکہ متعلقہ عہدوں پر ان کی مسلسل ملازمت کی مدت پر زور دیا گیا ہے۔ "دوسرے لفظوں میں، وہ مدت جس کے لیے جذب کیے جانے والے افراد نے متعلقہ عہدوں پر مسلسل خدمات انجام دی تھیں۔ اس مدت میں سے صرف اسی مدت کو مد نظر رکھا جائے گا، جب سے متعلقہ افراد اس وقت نافذ حکومت کے بھرتی کے قواعد کے تحت تقرری کے اہل تھے۔ اس بات کو ایک مثال دے کر واضح کیا جا سکتا ہے۔ ایک معاملے میں، پوسٹ گریجویٹ ڈگری کے بغیر کسی شخص کو غیر سرکاری کالج میں ریڈر کے طور پر مقرر کیا گیا ہو گا اور وہ بعد میں پوسٹ گریجویٹ ڈگری حاصل کرتا ہے۔

اسی طرح، ایک اور معاملے میں کسی شخص کو تین سال کے تجربے کے بغیر ریڈر کے طور پر، کسی نجی ادارے میں رجسٹرار یا لیکچرر کے طور پر مقرر کیا جا سکتا ہے۔ ذمہ داری سنبھالنے کے بعد ایسے شخص کو شامل کرتے وقت، صرف اسی عہدے پر اس کی مسلسل خدمات کو مد نظر رکھا جائے گا، جو اس تاریخ سے شروع ہوتی ہے جب اس نے ریڈر کے عہدے پر مقرر ہونے کے لیے تمام مطلوبہ قابلیت کو پورا کیا تھا۔ قاعدہ 6 ایک قاری کے طور پر کوئی نظریاتی یا تصوراتی فوقیت دینے کا ارادہ نہیں رکھتا ہے۔ اس بات کی نشاندہی کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ اگر قاعدہ 6 کی اس تشریح کو قبول کر لیا جائے تو غیر سرکاری میڈیکل کالجوں کے اساتذہ ان افراد کی فوقیت کو متاثر کریں گے جنہیں پہلے ہی سرکاری میڈیکل کالجوں میں ریڈر کے طور پر مقرر کیا جا چکا ہے۔ اس عدالت کے فیصلوں کے سلسلے میں، نظریاتی فوقیت دے کر فوقیت کے تعین کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں، ڈائریکٹ ریکروٹ کلاس II انجینئرنگ آفیسرز ایسوسی ایشن بمقابلہ ریاست مہاراشٹر اور دیگران، [1990]2 ایس سی سی 715 کے معاملے میں آئینی بنچ کے فیصلے کا حوالہ دینا کافی ہو گا، جہاں یہ کہا گیا ہے کہ ایک بار جب کسی عہدے دار کو قواعد کے مطابق کسی عہدے پر مقرر کیا جاتا ہے، تو اس کی فوقیت کو اس کی تقرری کی تاریخ سے شمار کرنا ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اس دعوے کو بھی خارج کر دیا گیا کہ فوقیت کو تصدیق کی تاریخ سے جوڑا گیا تھا۔ اس لیے ہم یہ نہیں سمجھتے کہ ریاستی حکومت اہلیت کی تاریخ کے حوالے سے کسی بھی نظریاتی فوقیت کو کیسے عطا کر سکتی تھی، حالانکہ ایسا شخص براہ راست بھرتی یا ترقی کے ذریعے اس طرح کے کسی عہدے پر فائز نہیں تھا۔ موجودہ معاملے میں، اس بات پر کوئی تنازعہ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

نہیں ہے کہ مدعاعلیہ نے 2.7.1979 سے پہلے کبھی بھی محکمہ امراض نسواں وزچگی میں رجسٹرار کا عہدہ نہیں سنبھالا تھا جب کالج کارپوریشن کے زیر انتظام تھا۔ لہذا 19.1.1977 پر رجسٹرار کے طور پر مقرر ہونے کی اس کی محض اہلیت، ریڈر کے طور پر اس کی ترقی کو ختم کرنے کی بنیاد نہیں ہو سکتی، تاکہ اپیل کنندہ کی فوقیت کو متاثر کیا جا سکے، جسے گورنمنٹ میڈیکل کالج، ناگپور میں محکمہ امراض نسواں وزچگی میں ریڈر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ بطور ریڈر فوقیت کی تاریخ کو تبدیل کرنے کا مقصد، جیسا کہ مدعاعلیہ کا تعلق ہے، اسے اپیل کنندہ سے سینئر بنانا معلوم ہوتا ہے۔ یہ فائدہ انہیں نہیں دیا جا سکتا تھا، چاہے وہ شروع سے ہی کسی سرکاری کالج میں ہوں۔ جذب کرنے کے عمل میں، وہ ان لوگوں کی فوقیت کو متاثر نہیں کر سکتی، جو پہلے سے ہی ریڈر کے طور پر ریاستی حکومت کے کیڈر میں تھے۔

لہذا، اپیل منظور کی جاتی ہے اور اعتراض شدہ فوقیت فہرست، جہاں تک یہ مدعاعلیہ کی فوقیت کو 19.1.1977 سے نافذ العمل قرار دیتا ہے، اگر اسے منسوخ کیا جائے۔

1994 کے ایس ایل پی (سی) نمبر 1629 سے پیدا ہونے والی اپیل جو اپیل گزار کی جانب سے دائر کی گئی تھی، مذکورہ بالا فوقیت فہرست کی بنیاد پر مدعاعلیہ کو شعبہ امراض نسواں وزچگی میں پروفیسر کے طور پر ترقی دینے کے حکم کے جواز پر سوال اٹھاتی ہے، کی بھی اجازت ہے۔ ریاستی حکومت نے اپیل کنندہ اور مدعاعلیہ کے معاملے کو مدنظر رکھتے ہوئے، جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، ان کی بین فوقیت کے حوالے سے، امراض نسواں وزچگی کے پروفیسر کے عہدے پر ترقی کے لیے کام کرنے کی ہدایت کی۔ کیس کے حقائق اور حالات میں، اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document